باللغة الأردية
Urdu _ اردو

سلسلة المطويات الإسلامية (11)

يُهدی ولا يُباع NOT FOR SALE

www.KitaboSunnat.com

عمرہ کا آسان طریقہ

اور زیارتِ مدینہ کے آداب و فضائل

(صفة العمرة وآداب وفضائل زيارة المدينة المنوّرة)

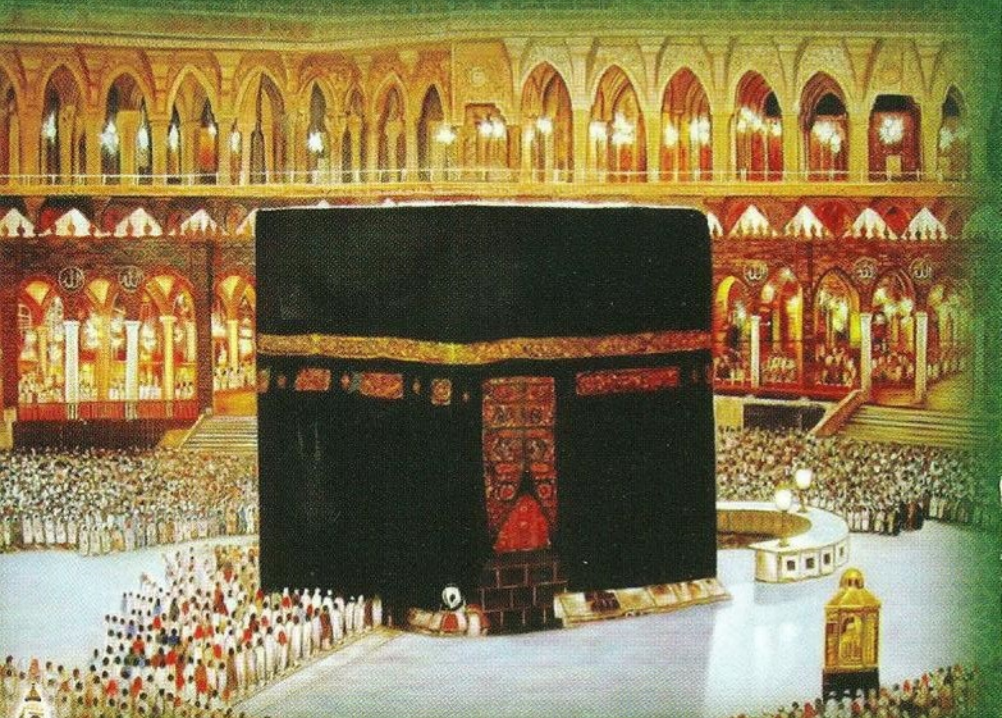

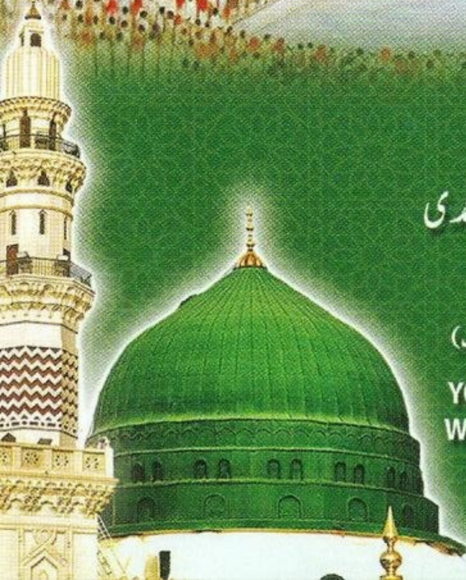

جمع وترتیب: الداعیہ / ابوسلمان جاوید اقبال محمدی

تصحیح ونظر ثانی: شیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

مکتب الدعوة والارشاد وتوعية الجاليات الخبر (مملکت سعودی عرب)

YOUTUBE CHN: m.munirqamar@gmail.com
WEBSITE: www.mohammedmunirqamar.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

عمرہ کا آسان طریقہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ﴿ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ﴾ ترجمہ: "اور جب حج وعمرہ (کی نیت) کرو تو اللہ کی خوشنودی کے لیے اسے پورا کرو"۔ [البقرہ: 196]۔

* **عمرہ کی فضیلت:** سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور مقبول حج کا بدلہ تو جنت کے سوا کچھ نہیں"۔ [بخاری ومسلم]۔

* **پے در پے عمرہ محتاجی اور فقر کو دور کردیتا ہے:** سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پے در پے حج اور عمرہ کرو، بے شک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کردیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کردیتی ہے"۔ [ابن ماجہ]۔

* **عمرہ کی تعریف اور اس کے ارکان:** مخصوص اعمال کی ادائیگی کے لیے بیت اللہ کی زیارت کا نام عمرہ ہے۔ **عمرہ کے ارکان:** نمبر (1) عمرہ کی نیت کرنا اور احرام باندھنا، نمبر (2) بیت اللہ کا طواف، نمبر (3) صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔

* **عمرہ یا حج جانے سے پہلے چند ضروری باتیں:** کسی بھی عمل کی قبولیت سے پہلے، خواہ وہ عمرہ ہو یا حج، تین باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں:

* **نمبر (1) عقیدۂ توحید:** اگر عقیدۂ توحید درست نہ ہو تو کوئی بڑے سے بڑا عمل بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ہوتا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کرکے فرمایا ہے: ﴿ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ ﴾ ترجمہ: "اگر تم نے بھی شرک کیا تو تمہارا بھی عمل ضائع ہوجائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوجاؤ گے"۔ [سورہ زمر: 65]۔

* **نمبر (2) اخلاص:** نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "مجھے سب سے زیادہ جس چیز کا تم پر خوف ہے وہ شرک اصغر ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر فرمایا: "وہ ریا کاری ہے، دنیا میں جنہیں دکھانے کے لیے تم اعمال کیا کرتے تھے انہی کے پاس جاؤ، دیکھو ان کے پاس تمہیں کوئی بدلہ ملتاہے" [صحیح الجامع 1555]۔ اگر کسی عمل میں دکھاوا، نام ونمود اور ریاکاری وشہرت مطلوب ہو تو ایسا عمل اللہ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں۔

* **نمبر (3) اتباعِ رسول ﷺ :** عقیدۂ توحید کے بعد اتباعِ سنت (یعنی رسول اللہ ﷺ کا طریقہ) دینِ اسلام کی اہم بنیاد ہے اور رسول ﷺ کی پیروی اور اتباع درحقیقت اللہ تعالیٰ کی پیروی اور اتباع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ النساء آیت نمبر 80 میں فرمایا ہے: ﴿ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ﴾ ترجمہ: "جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے درحقیقت اللہ کی اطاعت کی"۔ کسی بھی عمل کو کرنے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی سنت کو دیکھ لو۔

* **احرام باندھنے کا طریقہ:** میقات پر پہنچنے کے بعد غسل کریں اور عذر ومجبوری میں صرف وضو بھی جائز ہے۔ اگر میسر ہو تو جسم پر خوشبو لگائیں، احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگانا جائز نہیں۔ مرد کا احرام دو سفید چادریں ہیں جبکہ خواتین کا احرام روز مرہ کا لباس ہی ہے۔ احرام کی کوئی نماز سنتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے البتہ آپ نے وضو کیا ہے تو تحیۃ الوضوء یا تحیۃ المسجد پڑھ سکتے ہیں۔ اگر خود کے عمرہ کی نیت ہے تو یہ الفاظ کہیں: (لَبَّيْكَ عُمْرَةً) یا (اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً) اور اگر کسی کی طرف سے عمرہ کا ارادہ ہے خواہ مرد ہو یا عورت تو اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً عَنْ کے بعد اس کا نام لیں۔ احرام کے وقت اضطباع یعنی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا درست نہیں وہ صرف طوافِ قدوم (یعنی پہلے طواف) میں مسنون ہے۔ احرام باندھنے اور نیت کرنے کے بعد باآواز بلند کثرت سے تلبیہ پکاریں (لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ) ترجمہ: "اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، ہر طرح کی حمد اور نعمتیں تیری ہیں، تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں"۔ اجتماعی تلبیہ پکارنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ عورت خاموشی کے ساتھ تلبیہ پکارے۔

* **بچوں کا عمرہ:** اگر کسی کے ساتھ بچے ہیں اور انہیں بھی عمرہ کرانا چاہتا ہے تو اس صورت میں اگر لڑکا ہے اور سنِ تمیز کو پہنچ گیا ہے (یعنی بالغ ہوگیا ہے) تو خود نیت کرے اور لباس احرام پہن لے اور اگر بچہ بلوغت کی عمر کو نہیں پہنچا ہے تو سرپرست اس کی طرف سے نیت کرے۔

* **ممنوعات احرام:** (یعنی احرام باندھنے کے بعد جو کام ممنوع وحرام ہیں):

* **وہ کام جو مرد وعورت دونوں کے لیے حرام ہیں:** نمبر (1): بلا عذر جسم کے کسی بھی حصہ سے بال کاٹنا یا نوچنا (اکھاڑنا)، نمبر (2): بلاعذر ہاتھ یا پیر کے ناخن تراشنا، نمبر (3): جسم یا احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگانا، نمبر (4): خشکی کا شکار کرنا یا شکار کرنے والے کی مدد کرنا، نمبر (5): نکاح کرنا، کروانا یا شادی کا پیغام بھیجنا، نمبر (6): بوس وکنار کرنا، نمبر (7): جماع (عورت سے ہمبستری) کرنا۔

* **وہ کام جو صرف مردوں کے لیے حرام ہیں:** نمبر (1): سر یا چہرہ کسی متصل چیز جیسے ٹوپی، پگڑی یا رومال سے ڈھانکنا، نمبر (2): سلے ہوئے کپڑے پہننا۔

* **وہ کام جو صرف عورتوں کے لیے حرام ہیں:** نمبر (1) چہرے پر نقاب باندھنا، نمبر (2) ہاتھوں پر دستانے پہننا، البتہ اجنبی مردوں کے سامنے چہرے کو دوپٹہ وغیرہ سے ڈھانکنا ضروری ہے۔

* **مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت کیا کریں؟** "مسجدِ حرام (بیت اللہ) میں ایک نماز ادا کرنے کا ثواب ایک لاکھ نماز کے برابر ہے" [احمد]۔

* مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں: (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)۔

* **عمرہ کا دوسرا رکن بیت اللہ کا طواف ہے:** نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے، لہٰذا دورانِ طواف کم سے کم بات کرو"۔ [نسائی] اگر کسی کو طواف کے چکروں کی تعداد میں شک ہوجائے تو کم تعداد شمار کرکے باقی چکروں سے طواف مکمل کرے۔

* **طواف کے لیے وضوء شرط ہے۔** اب داہنا کندھا کھول لیں۔ طواف کی ابتدا حجرِ اسود سے ہوتی ہے۔ اگر باآسانی ممکن ہو تو اسے بوسہ دے کر طواف شروع کریں ۔ بوسہ دیتے وقت (بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَر) کہیں۔ اگر بوسہ دینے میں مشقت ہو تو اسے ہاتھ یا ڈنڈے سے چھوئیں پھر اسے چوم لیں۔ اگر اس میں بھی مشقت ہو تو صرف اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور (بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَر) کہہ کر طواف شروع کردیں۔ لیکن اپنے ہاتھ کو نہ چومیں۔ طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے اکڑاکر تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا) مسنون ہے ۔ طواف کی کوئی نیت نہیں ہے۔ جب رکن یمانی جو حجر اسود سے پہلے کونہ ہے اسے دائیں ہاتھ سے چھوئیں لیکن بوسہ نہ دیں اور نہ ہی ہاتھ کو چومیں اور اگر اس کا چھونا مشکل ہو تو اپنا طواف جاری رکھیں۔ اس کی طرف اشارہ کرنا یا چلتے ہوئے اللہ اکبر کہنا درست نہیں۔ طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں: (رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَذَابَ النَّارِ) ہر ہر چکر میں جب حجرِ اسود سے گذر ہو تو اسے چومیں یا دائیں ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور (بِسْمِ اللّٰہِ، اللّٰہُ اَکْبَرُ) کہیں۔ طواف کے دوران زیادہ سے زیادہ ذکر واذکار اور دعاؤں میں مشغول رہیں لیکن پست آواز سے تاکہ لوگوں کو تشویش نہ ہو۔ طواف کے لیے کوئی مخصوص دعا آپ ﷺ سے وارد نہیں۔ اگر دورانِ طواف نماز کھڑی ہوجائے تو کندھا ڈھانک کر جماعت میں شامل ہوجائیں۔ پھر اسی جگہ سے طواف شروع کردیں۔ یاد رہے کہ رمل صرف مردوں کے لیے ہے۔ جب سات چکر پورے ہوجائیں تو دایاں کندھا ڈھانک لیں اور مقام ابراہیم کے پاس جائیں جہاں یہ پڑھنا مسنون ہے (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى) وہاں صرف دو رکعت پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) اوردوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھیں۔ اس کے بعد زمزم کا پانی پئیں اور سر پر ڈالیں۔ صفا اور مروہ پر جانے سے پہلے بھی حجرِ اسود کا استلام کرنا مسنون ہے۔

* **عمرہ کا تیسرا رکن صفا ومروہ کی سعی:** پھر سعی کے لیے صفا پہاڑی پر جاکر قرآن کی یہ آیت پڑھیں: ﴿ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ ترجمہ: " صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں"۔ پھر یہ کہیں: (اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ) یعنی " اس (پہاڑی) سے (سعی) شروع کررہا ہوں جس سے اللہ نے (قرآن کریم میں) شروع کیا ہے"۔ صفا پہاڑی پر اتنا چڑھیں کہ کعبہ نظر آجائے، لیکن اگر کوشش کے باوجود نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ وہاں قبلہ رخ ہوکر ہاتھ اٹھاکر یہ دعا اللہ اکبر کہہ کر تین مرتبہ پڑھیں: (لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَاَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ) دعا کے بعد صفا پہاڑی سے مروہ پہاڑی کی طرف چلنا شروع کردیں۔ مرد کے لیے دونوں سبز ستونوں کے درمیان تیز چلنا (آہستہ آہستہ دوڑنا مسنون ہے۔ جب مروہ پہاڑی پر پہنچیں تو وہاں بھی وہی کریں جو صفا پر کرکے آئے ہیں البتہ اس آیت ﴿ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ کی تلاوت نہ کریں۔ صفا سے مروہ تک آپ کا ایک چکر مکمل ہوگیا۔ پھر مروہ سے صفا پہاڑی کی طرف چلیں، راستہ میں دونوں سبز ستونوں کے درمیان دوڑیں۔ اس طرح آپ صفا پر پہنچ جائیں گے۔ یہ آپ کا دوسرا چکر ہوگا۔ اسی طرح سات چکر لگائیں۔ ایک پہاڑی سے دوسری پہاڑی تک جانا ایک چکر شمار ہوتا ہے۔ دوران سعی ذکر واذکار اور تسبیح وتحمید بکثرت کرتے رہیں۔ سعی کی دعا آپ ﷺ سے تو وارد نہیں ہے البتہ دو موقوف صحیح سندوں سے یہ دعا ثابت ہے: (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ) [بیہقی 95/5، ابن ابی شیبہ 60/4، الدعاء للطبرانی 870]۔ دورانِ سعی نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے نماز پڑھیں اور جہاں سے سعی کا سلسلہ منقطع کیا تھا وہیں سے دوبارہ شروع کریں۔ دورانِ سعی گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر کسی عورت کو طواف کے بعد حیض یا نفاس کاخون آجائے تو سعی کرسکتی ہے، سعی کے لیے طہارت شرط نہیں ہے جیساکہ اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ " تم بیت اللہ کے طواف کے سوا وہ تمام کام جو حاجی کرتا ہے کرو"۔ [بخاری ومسلم]۔ البتہ احتیاطا اگر پاک ہونے تک انتظار کرے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس وقت صفا اور مروہ کی پہاڑیاں مسجدِ حرام میں داخل ہوچکی ہیں۔

* **حلق یا قصر:** (حلق کا مطلب سر کے بال منڈوانا اور قصر کا مطلب سر کے بال چھوٹے کروانا ہے) جب سعی سے فارغ ہوجائیں تو بال منڈوالیں یہی افضل ہے۔ یا پورے سر کے بال قصر (چھوٹے) کروالیں۔ عورت اپنی چوٹی سے انگلی کے ایک پورے کے برابر بال کاٹے گی۔ اس طرح عمرہ مکمل ہوگیا۔ اس کے بعد احرام کی بندشیں ختم ہوگئیں۔ اب آپ احرام کے کپڑے اتارکر سلے ہوئے کپڑے پہن سکتے ہیں۔ کچھ لوگ حلق یا قصر (یعنی پورے سر کے بال منڈوانے یا چھوٹے کروانے) کے بجائے سر کے اگلے اور پچھلے حصہ یا دائیں بائیں سے چند بال کٹوالیتے ہیں ایسا کرنا حلال ہونے کے لیے کافی نہیں ہے۔

* **زیارتِ مدینہ کے آداب وفضائل:** مکہ مکرمہ کے بعد دنیا میں سب سے افضل شہر مدینہ طیبہ ہے جہاں سے نورِ ہدایت کی کرن پھوٹی، جس نے ساری دنیا کو روشن کردیا۔ مدینہ بھی مکہ مکرمہ کی طرح حرم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں"۔ [مسلم 1362]۔ روئے زمین پر یہی دو شہر ہیں جنھیں اللہ رب العالمین نے حرم ہونے کا شرف بخشا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "مدینہ کے راستوں پر فرشتے مامور ہیں، وہاں نہ طاعون پھیل سکتا ہے اور نہ ہی دجال داخل ہوسکتا ہے"۔ [بخاری 1880، مسلم 1379]۔ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص مدینہ میں مرسکتا ہو اسے ضرور مدینہ میں مرنا چاہیے کیونکہ جو مدینہ میں مرے گا میں اس کی سفارش کروں گا"۔ [سنن ترمذی]۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے مدینہ کی مصیبتوں پر صبر کیا قیامت کے دن میں اس کے لیے گواہی دوں گا یا اس کی سفارش کروں گا"۔ [مسلم 1377]۔

* **مدینہ میں بدعتیں ایجاد کرنے کا انجام:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو مدینہ میں بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سارے لوگوں کی لعنت پڑتی ہے اور اللہ تعالیٰ بدعتی کی نہ فرض عبادت قبول کرتا ہے نہ نفل"۔ [بخاری 6755، مسلم 1370]۔

* مسجدِ نبوی کی زیارت کا حج یا عمرہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص مسجد نبوی کی زیارت کیے بغیر اپنے شہر یا ملک واپس چلا جائے تو اس کے حج یا عمرہ میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

* **مسجدِ حرام، مسجدِ نبوی اور مسجدِ اقصیٰ کے سوا کسی دوسری مسجد کا سفر بغرض اجروثواب جائز نہیں:** حدیثِ نبوی: "تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا سفر (بغرض اجروثواب) نہ اختیار کیا جائے، نمبر (1) مسجدِ حرام، نمبر (2) مسجدِ نبوی، نمبر (3) مسجدِ اقصیٰ"۔ [بخاری 1189، مسلم 1397]۔ جب مذکورہ تین مساجد کے سوا کسی دوسری مسجد کا سفر بغرضِ اجروثواب جائز نہیں ہے تو آستانوں، مزاروں اور درگاہوں کا سفر کیسے جائز ہوسکتا ہے؟

* **مسجدِ نبوی کی زیارت ہر وقت مستحب ہے اس کے لیے کوئی وقت متعین نہیں ہے۔**

* مسجدِ نبوی میں ایک نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ [بخاری 1190، مسلم 163/9]۔

* عام مسجدوں کی طرح مسجدِ نبوی میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں اندر رکھیں اور دعا پڑھیں۔ داخل ہونے کے بعد پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔

* **ریاض الجنہ کی فضیلت:** نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے"۔ [بخاری 1188، مسلم 1391]۔ ریاض الجنہ میں آکر نماز پڑھنے کا موقع ملے تو افضل ہے۔ لیکن یہاں نماز پڑھنے کے لیے دوسروں کو تکلیف دینا اور دھکے دینا ہرگز درست نہیں ہے۔

* **قبرِ رسول ﷺ کی زیارت:** نماز پڑھنے کے بعد قبرِ رسول ﷺ کی زیارت مستحب ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ قبر کے سامنے با ادب کھڑے ہوکر آہستگی سے (اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُه) اور درود ابراہیمی پڑھ لیں۔ پھر تھوڑا سا آگے بڑھے اور السلام علیک یا ابابکر کہے اور ان کے لیے بھی رحمت ومغفرت کی دعا کرے، پھر تھوڑا سا آگے بڑھے اور السلام علیک یا عمر ابن الخطاب کہے اور ان کے لیے بھی رحمت ومغفرت کی دعا کرے۔

* **مسجدِ قبا میں نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "جو شخص اپنے گھر میں وضو کرے اور مسجد قباء آکر دو رکعت نماز پڑھے تو اسے عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے"۔ [صحیح نسائی 150/1، صحیح ابن حبان 237/1]۔ آپ ﷺ کبھی پیدل تو کبھی سوار ہوکر مسجدِ قبا جاتے اور دو رکعت پڑھتے۔ [بخاری 1194، مسلم 1399]۔ مسجدِ قبا میں اگر فرض نماز کا وقت ہے تو وہ پڑھ لیں ورنہ تحیۃ المسجد یا تحیۃ الوضوء پڑھ لیں۔

* **مدینہ میں بقیع اور شہداء اُحد کی قبروں کی زیارت:** بقیع اور شہداء اُحد کی قبروں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیارت مسنون ہے۔ آپ ﷺ ان کی زیارت کیا کرتے تھے۔ نیز آپ ﷺ نے فرمایا قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے۔ [صحیح الجامع 4379، ابوداود 2636]۔ قبروں کی زیارت کا مقصد آخرت کی یاد اور مُردوں کے لیے اللہ رب العالمین سے رحمت وسلامتی کی دعا کرنا سنتِ نبوی کا اتباع ہے۔ مگر یاد رہے کہ قبروں پر پھول چڑھانا، ان کے اندر مدفون لوگوں سے مدد مانگنا، ان کے جاہ ومرتبہ کا وسیلہ لے کر اللہ سے مانگنا، ان سے شفا یابی کی دعا کرنا اور اولاد طلب کرنا وغیرہ شرک اکبر یعنی سب سے بڑا گناہ ہے۔ بقیع قبرستان میں تقریباً دس ہزار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی قبریں ہیں لیکن کسی بھی قبر پر نہ نام لکھا ہے، نہ سنگ مرمر لگا ہے، اور نہ مزار بنا ہے۔ وہاں سے واپس آئیں تو اپنے عقیدہ کو بھی درست کرکے آئیں۔

طواف سے متعلق وہ کام جو سنت سے ثابت نہیں ہیں:

* نمبر (1): حجرِ اسود کا استلام کرتے وقت نماز کی طرح دونوں ہاتھ بلند کرنا، نمبر (2): دورانِ طواف رکنِ یمانی کو بوسہ دینا، نمبر (3): ہجوم کے باعث رکنِ یمانی کو چھو نہ سکنے کی صورت میں حجرِ اسود کی طرح دور سے اشارہ کرنا، نمبر (4): حجرِ اسود کو ہجوم کے باعث چھو نہ سکنے کی صورت میں دور سے اشارہ کرنے کے بعد ہاتھ کو چومنا، نمبر (5): دورانِ طواف سب چکروں میں الگ الگ مخصوص دعائیں پڑھنا، نمبر (6): طوافِ عمرہ کے تمام چکروں میں رمل کرنا (یعنی تیز دوڑنا)، نمبر (7): حجرِ اسود یا بیت اللہ شریف یا غلافِ کعبہ کو چھوکر اپنے جسم پر ملنا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ اس سے شفا یا برکت حاصل ہوگی، نمبر (8): کعبہ کے تمام کناروں، دیواروں، غلاف، اور مقامِ ابراہیم کو چومنا۔

سعی سے متعلق وہ کام جو سنت سے ثابت نہیں:

* نمبر (1): صفا سے مروہ تک اور مروہ سے صفا تک صرف ایک چکر شمار کرنا، نمبر (2): سعی کے ہر چکر میں مخصوص دعائیں کرنا، نمبر (3): سعی کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا، نمبر (4): صفا اور مروہ پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دعا مانگنے سے قبل رفع یدین کی طرح تین بار ہاتھ بلند کرنا، نمبر (5): صفا اور مروہ میں غیر محرم لوگوں کی موجودگی میں عورتوں کا بھی بھاگنا۔

مدینہ منورہ میں اور قبرِ مبارک کے پاس وہ کام جو سنت سے ثابت نہیں:

* نمبر (1): مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے وضو یا غسل سنت سے ثابت نہیں۔ نمبر (2): مدینہ میں ننگے پاؤں داخل ہونا سنت سے ثابت نہیں۔ نمبر (3): حجاج کرام کے ذریعے اللہ کے رسول ﷺ کو سلام بھیجنا۔ نمبر (4): روضہ کے ستونوں اور قبرِ شریف کی جالیوں کو چومنا۔ نمبر (5): ہر نماز کے بعد قبرِ شریف پر جاکر سلام پڑھنا، نمبر (6): مسجدِ نبوی سے نکلتے وقت الٹے قدم نکلنا۔ نمبر (7): قبلہ کی بجائے قبرِ شریف کی طرف منہ کرکے دعا کرنا۔ نمبر (8): آپ ﷺ کا وسیلہ لے کر گناہوں کی مغفرت کے لیے اللہ سے دعا کرنا۔ نمبر (9): نبیٔ کریم ﷺ کو حاجت روائی کے لیے پکارنا اور شفا یا اولاد طلب کرنا شرک ہے۔ نمبر (10): قبرِ مبارک پر کھڑے ہوکر غیر مسنون درود مثلاً درودِ تاج، درودِ ہزارہ، درودِ لکھی، درودِ ماہی، درودِ اکبر، درودِ مقدس اور درودِ تنجینا وغیرہ پڑھنا۔ نمبر (11): یہ عقیدہ رکھنا کہ جس طرح رسول اللہ ﷺ اپنی حیاتِ طیبہ میں ہماری گذارشات سنتے تھے اب بھی اسی طرح سن رہے ہیں۔ نمبر (12): یہ عقیدہ رکھنا کہ قبرِ مبارک کے قریب کھڑے ہوکر مانگی گئی دعا ضرور قبول ہوگی۔ نمبر (13): قبرِ مبارک کے سامنے نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر بے حس وحرکت کھڑے ہونا۔ نمبر (14): مکہ مکرمہ یا مدینہ طیبہ کی مٹی کو خاکِ شفا سمجھنا، اسے کھانا اور اپنے ساتھ لانا۔

(رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ العَلِيمُ وَتُبْ عَلَينَا اِنَّكَ أَنْتَ التَّوّابُ الرَّحِيمُ)

آپ کا دینی بھائی ابو سلمان جاوید اقبال محمدی
مملکت بحرین- Kingdom of Bahrain
ٹیلیفون: 33622972 - 39578005 (+973)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "